قرآن کا سبق - 17b: ظالم روکیں مسجد سے (البقرۃ:114-115)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- سب سے بڑے ظالم ہیں وہ جو لوگوں کو مسجد جانے سے روکتے ہیں۔
- ایسے لوگوں کے لیے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔
- تمام سمتیں اور جہتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

تلاوت و تشریح:

وَمَنْ اَظْلَمُ	مِمَّنْ مَّنَعَ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	اَنْ يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ
اور کون زیادہ ظالم ہے 1	اس سے جس نے منع کیا	اللہ کی مساجد سے 2	کہ ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام
وَسَعٰى	فِيْ خَرَابِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	مَا كَانَ لَهُمْ	اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا
اور کوشش کی	اُن کے اجاڑنے میں، 3	یہ لوگ	نہ تھا ان کے لیے	کہ وہ داخل ہوتے ان میں	مگر
خَآئِفِيْنَ ؕ	لَهُمْ	فِي الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ
ڈرتے ہوئے،	ان کے لیے	دنیا میں	رسوائی ہے	اور ان کے لیے	آخرت میں (ہے)
عَذَابٌ	عَظِيْمٌ 114	وَلِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ ۚ	فَاَيْنَمَا
عذاب	بڑا۔	اور اللہ ہی کے لیے ہے	مشرق	اور مغرب، 4	سو جس طرف
تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ 115
تم منہ کرو گے	تو وہاں ہی ہے	اللہ کا چہرہ،	بیشک اللہ	وسعت والا	جاننے والا ہے

1 سب سے بہترین عمل اللہ تعالیٰ کو یاد کرنا ہے اور سب سے بدترین کام کسی کو اللہ کی یاد سے روکنا ہے۔ اللہ کا ذکر تمام اچھائیوں کی بنیاد ہے، اس لیے کہ ہر نیک اور اچھے کام کی ابتداء اللہ تعالیٰ سے تعلق سے ہی ہوتی ہے۔

2 مسجد بہت ہی مقدس و بابرکت جگہ ہوتی ہے اس لیے کہ وہاں پر اللہ کا نام لیا جاتا ہے، اس کی تعریف اور اس کا ذکر کیا جاتا ہے، اس لیے اس کا بہت زیادہ احترام کرنا چاہیے۔ مسجد کی بے احترامی کرنا بڑے اور گھناؤنے گناہوں میں سے ایک ہے۔

3 مکہ کے مشرکین مسلمانوں کو مسجد حرام میں داخل ہونے سے روکتے تھے۔ وہ بڑے مجرم لوگ تھے اس لیے کہ انہوں نے لوگوں کو اللہ کا ذکر کرنے اور مسجد میں جانے سے روکا تھا۔ مسجد حرام کا مطلب ایسی مسجد جو انتہائی احترام و عظمت والی ہے۔

4 مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے کے بعد بھی رسول اللہ ﷺ نے کچھ وقت تک بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نمازیں ادا فرمائیں، اس کے بعد قبلہ تبدیل ہو گیا۔ اس وقت سے مسلمان کعبہ کی جانب رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں، چاہے وہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں ہوں۔ اس طرح سے تمام جہتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

حدیث: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شہروں میں اللہ تعالیٰ کے یہاں سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ مسجدیں ہیں اور شہروں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ جگہ بازار ہیں“۔ (مسلم: 671) بازار کو ناپسندیدہ جگہ اس لیے کہا گیا ہے کہ وہاں عام طور پر دھوکہ، جھوٹ، سود، جھوٹی قسمیں، وعدہ خلافی اور اللہ کی یاد سے غفلت جیسے کام ہوتے ہیں۔

تصور واحساس: ظالم لوگ اللہ کی عبادت کرنے والوں کو مسجدوں میں داخل ہونے سے روکتے ہیں۔ اس صورت حال کا تصور کیجیے جب رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرامؓ نے اللہ کے گھر کی زیارت کرنا اور وہاں عبادت کرنا چاہا تھا لیکن ان کو اجازت نہیں دی گئی تھی۔ وہ تو ایک پر امن مقصد کے ساتھ آئے تھے لیکن انہیں اللہ کی عبادت کرنے سے روک دیا گیا تھا۔

غور و فکر:

- مسجد سے روکنے والے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دنیا میں ذلیل و رسوا کرے گا اور آخرت میں سخت ترین عذاب دے گا۔

دعا: اے اللہ! میرے اندر مسجدوں سے محبت پیدا فرمایئے اور پانچ وقت کی نمازیں مسجد میں ادا کرنے میں میری مدد فرمایئے۔

احتساب: کیا میں پانچ وقت کی فرض نمازیں مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کرتا ہوں؟

پلان: ان شاء اللہ! میں مسجد میں آنے والے مختلف لوگوں سے ملاقاتیں کروں گا اور سب کے ساتھ مل کر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دعوت دینے کی کوشش کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
ظَالِم	أَظْلَم ↑	ظلم کرنے والا
وَجْه	وُجُوْه	چہرہ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضٍ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ف	م ن ع	مَنَعَ	يَمْنَعُ	اِمْنَعْ	مَانِع	مَمْنُوْع	مَنْع	روکنا
ک	ع ظ م	عَظُمَ	يَعْظُمُ	اُعْظُمْ	عَظِيْم	–	عِظَم	عظیم ہونا
سع	س ع ي	سَعٰى	يَسْعٰى	اِسْعَ	سَاعٍ	–	سَعْي	کوشش کرنا
خا	خ و ف	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَايِف	مَخُوْف	خَوْف	ڈرنا
علہ+	و ل ي	وَلّٰى	يُوَلِّي	وَلِّ	مُوَلٍّ	مُوَلًّى	تَوْلِيَة	پھیرنا

مشقی سوالات

1. سب سے بڑے ظالم لوگ کون ہیں؟ اور وہ سب سے بڑے ظالم کیوں ہیں؟
2. اوپر کی آیات کی روشنی میں بتایئے کہ وہ بہترین عمل کون سا ہے جسے اللہ پسند فرماتا ہے؟
3. اس سبق میں پڑھائی گئی حدیث کی روشنی میں بتایئے کہ اللہ کے نزدیک زمین کا سب سے زیادہ ناپسندیدہ حصہ کون سا ہے اور کیوں ہے؟

ہوم پروجیکٹ: دنیا بھر کی پانچ مشہور مسجدوں کی تصویریں جمع کرکے ایک چارٹ بنایئے اور ان میں سے ہر ایک کے بارے میں ایک چھوٹا سا پیراگراف بھی لکھیے۔